الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :	abdul rasheed	Serial No :	13211
Address :	baldia town karachi	Date :	8/20/2011
Subject :	AQAID	Contact No:	
Writer :	ظہیر	Email :	

MODE: **Regular**

talaq baine sugra or talaq baine kubra kia hay diverce ka masla hay 25 years may mukhtalif oqat may 3 talaq ho chukee hay neyat nahee thee

طلاقِ بائن صغریٰ اور طلاقِ بائن کبریٰ کیا ہے؟ طلاق کا مسئلہ ہے ۲۵ سال میں مختلف اوقات میں ۳ طلاق ہو چکی ہیں نیت نہیں تھی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

طلاق بائن صغریٰ وہ طلاق کہلاتی ہے جس کے بعد شوہر کیلئے رجوع کا حق باقی نہیں رہتا۔ اگر اس کے بعد دونوں میاں بیوی ساتھ رہنا چاہیں تو اس کیلئے نئے سرے سے نئے حق مہر کے تقرر کے ساتھ دوبارہ نکاح کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ طلاق چار صورتوں میں واقع ہو سکتی ہے (۱) مباشرت سے قبل طلاق دینے سے (۲) مال کے عوض طلاق دینے سے (۳) کنائی الفاظ کے ساتھ طلاق دینے سے (۴) میاں بیوی کے درمیان قاضی کی طرف سے فرقت وجدائی کرنے کی وجہ سے جبکہ یہ فرقت ایلاء اور عدمِ انفاق کے علاوہ کسی اور سبب سے ہو۔ جبکہ طلاقِ بائن کبریٰ سے مراد تین طلاقیں ہیں خواہ ایک دفعہ دی ہوں یا متفرق طور پر۔ اور اس کا حکم یہ ہے کہ اس کے بعد حلالۂ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقدِ نکاح نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اگر سائل نے بھی اپنی اہلیہ کو تین طلاقیں دیدی ہوں اگرچہ متفرق طور پر ہی دی ہوں تو اس سے سائل کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمتِ مغلظہ اور بینونتِ کبریٰ ثابت ہو چکی ہے اب رجوع نہیں ہو سکتا اور نہ ہی حلالۂ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقدِ نکاح ہو سکتا ہے۔ اور عورت ایامِ عدت گزارنے کے بعد کسی دوسرے مسلمان شخص کے ساتھ عقدِ نکاح کرنے میں شرعاً آزاد ہے۔

کما فی الفقہ الاسلامی: واما الطلاق البائن فھو نوعان: بائن بینونۃ صغریٰ وبائن بینونۃ کبریٰ والبائن بینونۃ صغریٰ: ھو الذی لا یستطیع الرجل بعدہ ان یعید المطلقۃ الی الزوجیۃ الا بعقد جدید ومھر وھو الطلاق قبل الدخول او علی مال او بالکنایۃ عند ابی حنیفۃ او یوقعہ القاضی لا لعدم الانفاق او بسبب الایلاء۔ والبائن بینونۃ کبریٰ: ھو الذی لا یستطیع الرجل بعدہ ان یعید المطلقۃ الی الزوجیۃ الا بعد ان تتزوج بزوج آخر زواجاً صحیحاً ویدخل بھا دخولاً حقیقیاً ثم یفارقھا او یموت عنھا وتنقضی عدتھا منہ وذلک بعد الطلاق الثلاث حیث لا یملک الزوج ان یعید زوجتہ الیہ الا اذا تزوجت بزوج آخر۔ (۴/۴۳۲)

واللہ اعلم بالصواب

ظہیر یونس عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ ربانی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح

محمد اللہ سومرو

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴

دار الافتاء

رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ